No. of Printed Pages : 3

OULE-002

DIPLOMA IN URDU LANGUAGE (DUL)

Term-End Examination

December, 2015

00471

OULE-002 : CONTEMPORARY URDU FICTION

Time : 2 hours *Maximum Marks : 50*

نوٹ:۔ کل پانچ سوالوں کے جواب دیجیے۔تمام سوالوں کے نمبر مساوی ہیں۔

1۔ داستان نگاری کے فن پر روشنی ڈالیے۔ 10

یا

اُردو ڈراما نگاری کی روایت پر اظہارِ خیال کیجیے۔

2۔ اُردو افسانہ نگاری پر نوٹ لکھیے۔ 10

یا

پریم چند کی افسانہ نگاری پر اظہارِ خیال کیجیے۔

3 بحیثیت افسانہ نگار رتن سنگھ کے فن پر تبصرہ کیجیے۔ 10

یا

نذیر احمد کی ناول نگاری پر اظہارِ خیال کیجیے۔

4۔ عصمت چغتائی کے افسانے ''چوتھی کا جوڑا'' پر تبصرہ کیجیے۔ 10

یا

اقبال مجید کی افسانہ نگاری پر تبصرہ کیجیے۔

5۔ درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور نیچے دیے سوالوں کے جواب لکھیے۔ 10

جب اس کا تانگہ گورنمنٹ کالج کے دروازے کے قریب پہنچا تو کالج کے گھڑیال نے بڑی رعونت سے نو بجائے۔ جو طلباء کالج کے بڑے دروازے سے باہر نکل رہے تھے۔ خوش پوش تھے۔ مگر استاد منگو کو نہ جانے ان کے کپڑے میلے میلے سے کیوں نظر آئے۔ شاید اس کی وجہ یہ تھی کہ اس کی نگاہیں آج کسی خیرہ کن جلوے کا نظارہ کرنے والی تھیں۔ تانگے کو دائیں ہاتھ موڑ کر وہ تھوڑی دیر کے بعد پھر انار کلی میں تھا۔ بازار کی آدھی دکانیں کھل چکی تھیں اور اب لوگوں کی آمد و رفت بھی بڑھ گئی تھی۔ حلوائی کی دوکان پر گاہکوں کی خوب بھیڑ تھی۔ منہاری والوں کی نمائشی چیزیں شیشے کی الماریوں میں لوگوں کو دعوتِ نظارہ دے رہی تھیں اور بجلی کے تاروں پر کئی کبوتر آپس میں لڑ جھگڑ رہے تھے۔ مگر استاد منگو کے لیے ان تمام چیزوں میں کوئی

دلچسپی نہ تھی۔ وہ نئے قانون کو دیکھنا چاہتا تھا۔ ٹھیک اسی طرح جس طرح وہ اپنے گھوڑے کو دیکھ رہا تھا۔

(a) استاد منگو کس قانون کے بارے میں سوچ رہا تھا؟

(b) استاد منگو کا تانگہ گورنمنٹ کالج سے ہوتا ہوا کہاں پہنچا؟

(c) انارکلی میں کس کی دوکان پر گاہکوں کی بھیڑ تھی؟

(d) انارکلی پہنچنے پر استاد منگو کی کیا کیفیت تھی؟

(e) استاد منگو کسے اپنے گھوڑے کی طرح دیکھنا چاہتا تھا؟